الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد ﷺ وآله و أصحابه أجمعين.

دعائے مرشد کریمؒ

اله العالمين! آج کی اس خوبصورت محفل کو اپنی بارگاہ میں اعزازِ پذیرائی عطا فرما۔ دور دور تک نور ٹی وی دیکھنے والے، نور ٹی وی کے ذریعے اپنے دلوں کے اندر مسرور و نور کی کیفیت محسوس کرنے والوں کو دنیا و آخرت کی خوشیاں عطا فرما۔ بیماری، زوال، سختی اور طرح طرح کی پریشانیاں، اختلاف، رنج وغم و درد سے محفوظ فرما کر اُن کے دلوں کو، اُن کے مزاجوں کو، اُن کے نفوس کو، اُن کی ارواح کو، بدن، جسم اور جان کو اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی محبتوں کے سوز وتپش سے مالا مال فرما کر فرشتوں کی طہارت عطا فرما دے اور اُن کی ساری پاکیزہ مرادیں پوری فرما دے۔

رَبَّنَا تَقَبّل مِنَّا اِنَّکَ اَنتَ السَّمِيُع العَلِيُم وتُب علَيُنَا اِنَّکَ اَنُتَ التوَّاب الرَّحِيُم. برَحُمتِکَ يَا اَرُحَمُ الرَّاحِمِيُن. آمين.

ختم خواجگان شریف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	100بار	يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	100بار
درود شریف	100بار	يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	100بار
سُوْرَةُ الْفَاتِحَة	100بار	يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا	100بار
سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح	100بار	يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ	100بار
سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	1000بار	يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ	100بار
اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	100بار	يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ	100بار
يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ	100بار	اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	100بار
يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ	100بار	يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ	100بار
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ	100بار	يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ	100بار
يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ	100بار	اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	100بار
يَا لَطِيْفُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ	100بار	آمِيْن	100بار
اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ		درود شریف	

(چند منٹ مراقبہ) ذکر چند بار کریں۔

ا۔ لا الہ الا اللہ (پہلے بلا تکرار اثبات کے تکرار سے)

۲۔ الا اللہ

۳۔ اللہ ھو

شجرہ طیبہ نقشبندیہ صدیقیہ

یا الٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
ہادی و مہدی محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
حضرت صدیقؓ و سلمانؓ قاسمؒ و جعفرؒ امام
کر کرم اِن مقتدائے اولیاء کے واسطے
بایزیدؒ و بوالحسنؒ بوعلیؒ یوسفؒ جمیل
عشق و الفت دے خدا اِن باخدا کے واسطے
عبدِ خالقؒ خواجہ عارفؒ شیخ محمود الثناءؒ
جامِ عرفاں بھی پلا حق آشنا کے واسطے
شیخ عزیزاںؒ علی باباسماسیؒ شاہ کُلالؒ
زہد و تقویٰ ہو عطا ذوالعطا کے واسطے
شا بہاؤالدیںؒ علاؤالدیںؒ سخا کے تاجدار
دامنِ اُمید بھر دے باسخا کے واسطے
حضرت یعقوب چرخیؒ اور حضرت خواجہ احرارؒ
خاتمہ بالخیر ہو اِن دلربا کے واسطے
قلبِ نوری دے ہمیں خواجہ زاہدؒ کے طفیل
محمد درویشؒ و محمد مقتداءؒ کے واسطے
باقی باللہؒ و مجدد الف ثانیؒ شاہ حسینؒ
محرمِ اسرار کر دے حق نما کے واسطے
عبد باسطؒ عبد قادرؒ فغنویؒ سید محمودؒ

ساجد و صادق بنا آلِ عبا کے واسطے
خواجہ عبداللہؒ عنایتؒ حافظ احمدؒ عبدالصبورؒ
محو رکھ توحید میں باصفا کے واسطے
گل محمدؒ عبدالغفورؒ عبدالمجیدؒ عبدالعزیزؒ
رنج و غم کافور ہوں سرِّ بقا کے واسطے
خواجہ سلطان الملوکؒ و شا نظام الدینؒ ولی
عزت دارین دے دے اصفیاء کے واسطے
معرفت کے نور سے بھرپور ہو سینہ میرا
قاسم صادق موہڑویؒ غوث الوریٰؒ کے واسطے
سیدنا محی الدینؒ مردِ حق نما ظلّ الٰہ
دے دے عشق مصطفیٰ ﷺ پیشوا کے واسطے
از طفیل خواجہ زاہدؒ زہد و ورع ہو نصیب
موہڑویؒ و نیرویؒ کنز و وفا کے واسطے
نفس و شیطاں سے پناہ اے مالک ارض و سماء
پیر ثانیؒ پیکرِ صبر و رضا کے واسطے
شیخ العالمؒ مرشدی قاسم فیضانِ حق
سیدنا علاؤالدینؒ نقیب اولیاء کے واسطے
قرب اپنا دے ہمیں اور راہِ طریقت پہ دوام
مرشدِ حق خوش خصال اور خوش ادا کے واسطے
دیدِ نبی ﷺ حبِّ خدا مل جائے اپنا مدّعا
پیرِ کاملؒ عاشق شاہِ ہدیٰ ﷺ کے واسطے
نقشِ الا اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے روح و دل پرنور ہوں

پارسائی دے ہمیں اس پارسا کے واسطے
جانشینِ شیخ العالمؒ حضرت سلطان العارفین
راہِ مرشدؒ پہ چلا اِس راہنما کے واسطے
سالک بے نوا کی مولا ﷻ یہ دعا مقبول ہو
صدیقی پیا پہ ہو فدا تیری رضا کے واسطے

☆☆☆

شجرہ طیبہ چشتیہ صدیقیہ مبارکہ

الٰہی بحرمتِ سیدالکونین و رسول الثقلین حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ
الٰہی بحرمتِ سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ تعالیٰ وجہہٗ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابی الحسن البصریؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالواحدؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ فضیل بن عیاضؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھمؒ
الٰہی بحرمتِ خواجہ سدیدین حذیفہؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ امین الدینؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت ممشاد دینوریؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابی اسحاق شامی چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابی احمد چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابی محمد بن احمد چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ ابی یوسف چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ مودود چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ حاجی شریف زندانیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عثمان ہرونیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ
الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکرؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ محبوب الٰہی نظام الدین اولیاءؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ شیخ العالم سیدی علاؤالدین صدیقیؒ

☆☆☆

شجرہ طیبہ قادریہ صدیقیہ مبارکہ

الٰہی بحرمتِ سیدالعالمین سیدنا و مولٰنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

الٰہی بحرمتِ امیرالمؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہٗ

الٰہی بحرمتِ سید شباب اہل الجنۃ حضرت امام حسینؓ

الٰہی بحرمتِ سیدنا امام علی زین العابدینؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت امام محمد باقرؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت امام جعفر صادقؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت امام موسیٰ کاظمؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت امام علی رضاؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت معروف کرخیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت سری سقطیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت جنید بغدادیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت ابوبکر شبلیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت شیخ عبدالواحدؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت ابو یوسف طرطوسیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت الحسن علی ھکاریؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت ابوسعید مبارک مخزومیؒ

الٰہی بحرمتِ حضرت غوث الاعظم عبدالقادر جیلانیؒ

الٰہی بحرمتِ شیخ العالم حضرت خواجہ علاؤالدین صدیقیؒ

☆☆☆

کچھ مؤلف کے بارے میں

انسان واحد مخلوق ہے جو دوسروں سے متاثر ہوتی ہے، یہ شرف اللہ ﷻ نے صرف حضرت انسان کو بخشا ہے۔ ذرا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارک کے متعلق سوچئے کہ جب پہلی وحی آئی تو آپ ﷺ

گھر تشریف لائے، سارا ماجرا حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سے بیان فرمایا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر ورقہ بن نوفل کے پاس گئیں۔ ورقہ بن نوفل نے کہا کہ کائنات میں رسولوں کی جولڑی چلی آ رہی ہے آپ اُس کے آخری رسول ہیں۔ یہ کتنی بڑی بات ہے کہ آپ کے متعلق شناسائی ہو۔ وہ کتنے عظیم انسان ہوں گے جو آپ کے بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت سے شناسا رہے ہوں گے۔

اب جو شخص عظمت سے شناسا ہے وہ عظمت کو ڈھونڈ لیتا ہے۔ اس سے بڑی کمبختی اور کیا ہوسکتی ہے کہ آپ کے پاس ہی عظیم انسان ہو لیکن آپ کو یہ ادراک ہی نہ ہو۔ ہم خود برے ہوتے ہیں لیکن اچھوں کی تلاش میں رہتے ہیں جس کی وجہ سے اچھا انسان ملنے کے بجائے بسا اوقات ہمیں برا انسان ہی ملتا ہے۔

ایک شخص نے کسی کو حضرت واصف علی واصف کے پاس بھیجا اور اسے پچاس سوال دیے اور کہا کہ یہ یاد رکھنا صحیح ولی کی پہچان یہ ہے کہ وہ ان پچاس سوالوں کے جوابات دے دے۔ اس نے وہ پچاس سوال اپنی جیب میں ڈالے اور آپ کی محفل میں آ کر بیٹھ گیا۔ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ ایک سوال کا جواب آ چکا تھا۔ پھر دوسرے کا جواب آیا، پھر تیسرے کا آیا۔ یہاں تک کہ پچاس کے پچاس سوالوں کے جوابات آ گئے۔ آپ نے اس سے کہا کہ صفحہ نکال کر دیکھو کوئی بات رہ تو نہیں گئی۔

وہ لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں جنہیں مناسب عمر اور مناسب وقت میں مثبت سوچ کے حامل افراد میسر آتے ہیں۔ ہدایت ایک لمبا اور کٹھن راستہ ہے اس کو حاصل کرنے کے لیے بڑے دشت طے کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر اس کا کوئی شارٹ کٹ ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ بندہ کسی فیض یافتہ شخصیت کے ساتھ اپنا تعلق قائم کر لے۔

بلا مبالغہ اس کتاب کے مؤلف فیض یافتہ آستانہ عالیہ نیریاں شریف وابستگانِ نیریاں کے ہزاروں نہیں لاکھوں دلوں پر راج کرنے والے حضور شیخ العالم قبلہ پیر خواجہ علاؤالدین صدیقیؒ کے منظورِ نظر سجادہ نشین دربار عالیہ نیریاں شریف حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر پیر محمد سلطان العارفین صدیقی الازہری کے رفیقِ خاص، وطن عزیز پاکستان اور آزاد کشمیر کا کنارہ ہو یا برطانیہ کی یخ بستہ فضائیں اپنے مرشد کاملؒ کی آواز پہ لبیک کہتے ہوئے ہمہ وقت دین مصطفوی ﷺ کے احیاء کے لیے مصروف عمل حضور تاجداران نیریاں شریف کی خاص نگاہِ کامل سے آراستہ و پیراستہ

ایک ہی وقت میں مختلف محاذوں پر اپنا قائدانہ کردار ادا کرنے والی عظیم ہستی حضرت صاحبزادہ خلیفہ محمد نواز صدیقی ہزاروی ہیں۔

بحیثیت مصنف

اس وقت تک 8 کتب: آوازِ ایمان، آوازِ قرآن (زیرِطبع)، ذِکر، میلاد النبی ﷺ کی بہاریں، اَمرِ رَبّی، وائس آف ایمان (انگلش)، رمضان کریم۔

بحیثیت شاعر

اس وقت تک 4 کتب: غزنوی جلوے، صدیقی جلوے، مرشدی جلوے اور زیرِطبع قاسمی جلوے۔

یہ جملہ کتب پرنٹ ہوکر منظرِ عام پہ آ چکی ہیں۔ نیز مختلف بک سٹالز پر موجود ہیں۔ علاوہ ازیں دورِ حاضر کے تقاضوں کے پیشِ نظر نئی نسل کی تعلیم و تربیت کے لیے یہ تمام کتب ہماری ویب سائٹ www.sec.edu.pk پر PDF فارمیٹ میں موجود ہیں۔ جہاں پر ان کتب کو پڑھنے اور مفت ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت میسر ہے۔

بحیثیت خطیب

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف سے فراغتِ علمی کے بعد آپ کچھ عرصہ پاکستان میں خدمات سرانجام دینے کے بعد مرشد کریمؒ کے حکم پر برطانیہ میں پیٹربرا کی مرکزی جامع مسجد فیضان مدینہ میں 23 سال سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

بحیثیت چیئرمین SEC

پاکستان میں چلنے والے ادارہ جات میں صدیقی ایجوکیشنل کمپلیکس کو 2002ء سے بطور چیئرمین دیکھ رہے ہیں، جس کے زیرِاہتمام 4 ادارے

دارالعلوم محمدیہ محی الاسلام صدیقیہ (مدینہ نگر پلہیر ایبٹ آباد)

فارغ التحصیل طلباء درس نظامی: 49

فارغ التحصیل طلباء حفظ: 125

زیرِتعلیم طلباء درس نظامی: 55

زیرتعلیم طلباء حفظ: 122

صدیقیہ گرلز کالج (پٹن خورد ایبٹ آباد)

فارغ التحصیل طالبات درس نظامی: 40

زیرتعلیم طالبات درس نظامی: 48

مدرسہ محی الدین غوثیہ (مصطفیٰ

آباد راڑہ مظفرآباد آزاد کشمیر)

زیرتعلیم طلباء حفظ: 17

زیرتعلیم طلباء ناظرہ: 120

ان جملہ ادارہ جات میں ہمہ وقت دینی وعصری علوم کے ساتھ ساتھ روحانی معمولات کی مکمل نگرانی کرنے والے۔

SED ٹرسٹ

صدیقی ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ ٹرسٹ برطانیہ سے رجسٹرڈ ویلفیئر ٹرسٹ گزشتہ 3 سال سے اپنی حیثیت کے مطابق یورپ کے ساتھ ساتھ پاکستان میں مظفرآباد اور ایبٹ آباد میں بالخصوص Covid-19 کی خطرناک فضاء میں اپنے کارکنان کے ساتھ مل کر کارہائے نمایاں سرانجام دے رہا ہے۔

اس مردِ آہن پر کرم کی یہ برسات اعلیٰ ظرفوں کی صحبت کا نتیجہ ہے۔ بچپن سے لے کر جوانی تک جو تربیتی مراحل ان کے والد گرامی اور میرے دادا جان عالم ربانی، پیکر اخلاص محبت حضرت مولانا الحاج پیر عبدالغفور نقشبندی المعروف استاد جیؒ نے طے کروائے ان کی نظیر نہیں ملتی۔ اور اسی تربیت، رہنمائی اور دعاؤں کے تصرف نے موصوف کی ملاقات تاجدارِ نیریاں حضور شیخ العالم قبلہ خواجہ پیر محمد علاؤ الدین صدیقیؒ سے کروائی جنہوں نے علم ومعرفت اور محبت وعقیدت کے جام بھر بھر کے پلائے اور اس میخانے کا اثر آج دنیا دیکھ رہی ہے کیونکہ ان صوفیائے کرام کی تبلیغ میں محبت تھی جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں نے کلمہ پڑھ لیا۔

کیونکہ محبت وہ چیز ہے اگر بڑھیا کوڑا پھینکتی ہے تو نہ راستہ بدلا جاتا ہے اور نہ بدلہ لیا جاتا ہے بلکہ عیادت کی جاتی ہے اور معاف کر دیا جاتا ہے۔ پھر اس کا نتیجہ بھی قبول اسلام کی صورت میں نکلتا ہے۔ یہ محبت ہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ حضور داتا گنج بخش علی ہجویریؒ سے فیض لینے والے حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ لاکھوں لوگوں کو مسلمان کر دیتے ہیں۔ یہ محبت ہی کا نتیجہ ہے جس کی وجہ سے اجودھن پاکپتن بن جاتا ہے۔ محبت

اور خلوص کے بغیر تبلیغ ممکن نہیں۔

حضور شیخ العالمؒ کی محبت کا یہ عالم کہ 14 فروری 2014ء کو مظفر آباد کے روحانی دورے پر غیر اعلانیہ دارالعلوم محمدیہ محی الاسلام صدیقیہ مدینہ نگر پلہیر پٹن خورد ایبٹ آباد نزد مصطفیٰ آباد راڑہ مظفر آباد کو اعزاز بخشا اور طلباء و اساتذہ سمیت علاقے کے افراد کو محبت بھری نصیحتیں، وعظ اور دعاؤں سے نواز کر ایک مضبوط منظّم اور لا متناہی محبت کی ڈوری میں پرو دیا۔ لوگوں کو اپنا بنانا اور اپنا بنا کر ان سے بات کرنا صوفیاء کا کام ہے۔ جب محبت کا پودا لگایا جاتا ہے یا کسی کو محبت سے

دیکھا جاتا ہے یا راستہ دیا جاتا ہے یا آسانی پیدا کی جاتی ہے تو محبت چلنے لگتی ہے۔ پھر چاہے پیغام حضرت بابا بھلے شاہؒ کا ہو یا علی ہجویریؒ کا، سلطان باہوؒ کا ہو یا بابا نظام الدین کیانویؒ کا، موہڑہ شریف کا ہو یا نیریاں شریف کا، کسی بھی بزرگ کا ہو وہ پھل دینا شروع کر دیتا ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ پیغام محبت کو عام کیا جائے، اس کی بات کی جائے۔ اس کو لٹریچر میں شامل کیا جائے تا کہ معاشرے سے شدت پسندی ختم کی جا سکے اور آسانیاں پیدا کی جا سکیں۔ اللہ پاک ہمیں آسانیاں عطا فرمائے اور آسانیاں تقسیم کرنے کا شرف عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

محمد عتیق یاسر

کوآرڈینیٹر صدیقی ایجوکیشنل کمپلیکس

27 دسمبر 2020ء

۱۱ جمادی الاوّل ۱۴۴۲ھ